بسم اللہ الرحمن الرحیم

درس ۲۸

دسویں قسم: الأفعال الناقصة

ان افعال ناقصہ کی تعداد ۱۳ عدد ہے۔

یہ افعال جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں، مبتدا کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں، مبتدا کو ''فعل ناقص کا اسم'' اور خبر کو ''فعل ناقص کی خبر'' کہتے ہیں۔

ان کو افعال ناقصہ کیوں کہا جاتا ہے؟

چونکہ یہ افعال لازم ہونے کے باوجود فقط اپنے فاعل کے ساتھ مل کر مکمل جملہ نہیں بنتے بلکہ فاعل کے بارے میں خبر کے محتاج ہوتے ہیں اور یہ محتاجی نقص ہے اس لیے ان افعال کو ''افعال ناقصہ'' (نامکمل افعال) کہا جاتا ہے۔ اور جو افعال اپنے فاعل سے مل کر مکمل جملہ بن جاتے ہیں انہیں ''افعال تامہ'' کہتے ہیں، جیسے:

قَامَ زَيْدٌ، فَازَ خَالِدٌ وغیرہ۔

افعال ناقصہ ۱۳ عدد ہیں:

كان و صار و أصبح و أمسى و أضحى و ظلّ و بات و ما زال و ما برح و ما انفكّ و ما فتئ و ما دام و ليس.

اور بعض (علماء نحو) نے ان افعال ناقصہ سے پانچ مزید افعال ملحق کئے ہیں:

ملحقات: غدا ،آضَ، عاد ،وقع، حار

عادَ، أضَ، غَدا، راحَ یہ چاروں جب افعال ناقصہ ہوں گے تو ،صارَ کے معنٰی میں ہوں گے جیسے عاد زيدٌ غنِيًّا زید مالدار ہو گیا۔

کان کے کچھ معانی ہیں:

پہلا معنیٰ: ناقصہ، مثال: كان زيد قائما۔

دوسرا معنیٰ: کان تامہ:

جو کان اسم سے تام ہو اور خبر کو طلب نہ کرے جیسے كانَ مَطرٌ بمعنی حَصَلَ مَطرٌ بارش ہو گئی۔